© rasailojaraid.com

نہیں لیا گیا جس کی وجہ سے آخر میں طویل غلط نامہ لگانا پڑا ہے۔

البلاغ (ماہنامہ) زیر سرپرستی جناب مفتی محمد شفیع صاحب۔ مدیر اعلیٰ محمد تقی عثمانی ڈاک کا پتہ۔ البلاغ، دارالعلوم کراچی نمبر ۱۴۔ سالانہ چندہ چھ روپے فی پرچہ ۵۶ پیسے۔

یہ قابلِ قدر ماہنامہ مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کی نگرانی میں کئی ماہ سے شائع ہو رہا ہے۔ اور موصوف کی علمی ثقاہت کا ہر طرح آئینہ دار ہے۔ اِس دَور میں جب مغربی افکار ہر طرف سے مسلم معاشرے پر یلغار کر رہے ہیں، دین کے دفاع کے لیے جو بھی کوشش کی جائے وہ لائقِ ستائش ہے۔ خصوصاً جب یہ کوشش ایک ایسی صاحبِ علم شخصیت کی نگرانی میں ہو جن کے تفقّہ فی الدّین پر پُورا بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔

ہندوستان میں یہ مجلہ مولانا ظہور الحق صاحب خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر یو۔پی، کو مبلغ چھ روپے سالانہ چندہ بھیج کر جاری کروایا جاسکتا ہے۔

تحریکِ آزادئ فکر، اور حضرت شاہ ولی اللہ کی تجدیدی مساعی تالیف: شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل صاحب سلفی گوجرانوالہ۔ طابع: مکتبہ نذیریہ، قصور۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ نعمانیہ، اُردو بازار، گوجرانوالہ۔ صفحات ۲۴۰۔ قیمت مجلد ۸ روپے۔

اس کتاب کے مصنف علمی حلقوں میں محتاجِ تعارف نہیں۔ اس کتاب میں انہوں نے سب سے پہلے مسلکِ اہلِ حدیث کی تصریح فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے کس طرح جمود کو توڑ کر اجتہاد کے لیے راہ ہموار کی۔ شاہ صاحبؒ اُس دَور کے اہلِ حدیث اور اہل الرائے دونوں کے طرزِ عمل سے ناخوش تھے۔ ان کی رائے میں مسلکِ اہلِ حدیث محض ایک رسم بن کر رہ گیا تھا۔ ائمہ کے پیروؤں میں استدلال اور استنباط کی بجائے تقلید اور جمود پیدا ہو چکا تھا۔ "شاہ صاحب چاہتے تھے کہ دونوں گروہ حقیقت پسندی سے کام لیں اور اہل الرائے اکابر کی بجائے کتاب و سنت کو اساس قرار دیں اور اہلِ حدیث ظاہریت سے بچ کر تفقہ سے کام لیں۔" ص۲۹

© rasailojaraid.com